حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

نام: لبیک اللھم (سفرنامۂ عمرہ)   تحریر: آمنہ عبدالشکور   ضخامت: ۱۲۴ صفحات   مبصر: نعمان سنجرانی

قیمت: ۵۰۰ روپے   ملنے کا پتہ: محمد ہیلتھ کیئر جی ٹی روڈ، سنانواں تحصیل کوٹ ادّو، ضلع مظفر گڑھ

دیارِ حرمین کی سرزمین کو دیکھنا اور اس مبارک ہوا میں سانس لینا ہر مسلمان کی سب سے بڑی خواہشوں میں سے ہے۔ اس مبارک سرزمین کے احوال و آثار کو جاننا اور ان سے محبت کرنا ہمارے لیے شناخت اور پہچان کا مسئلہ اور ہماری جذباتی و ایمانی ضرورت ہے۔ اسی خاطر حج و عمرہ کے مبارک سفر سے واپس آنے والوں سے ان کے احوالِ سفر دریافت کرنے والوں کا ایک ہجوم آج بھی مشتاقانہ بے چینی کے ساتھ ان کا منتظر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے تحریری کارناموں کی تاریخ میں سفرِ حج و عمرہ کی روداد لکھنے کی ایک مضبوط روایت مستحکم طور پر پائی جاتی ہے۔

زیرِ نظر کتاب بھی عمرے کے ایک سفر کا سفرنامہ ہے جس کی خصوصیت یہ ہے کہ اسے جناب ڈاکٹر عبدالشکور کی کم سِن بیٹی آمنہ عبدالشکور نے سپردِ قلم کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے خود بھی دیارِ حرمین کے اسفار کی روداد لکھ رکھی ہے اور رسالے کے ان صفحات میں اس پر تبصرہ بھی کیا جا چکا ہے۔ اب ان کی قابلِ تعریف بیٹی نے انھی کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے عمرے کے اس سفر کے احوال و واقعات کو زیبِ قرطاس کیا ہے۔ اس تحریر میں معصومانہ تاثرات اور بے ساختہ فطری اظہار کے ساتھ خوب صورت ایمانی احوال و جذبات بھی موجود ہیں۔ اگرچہ تحریر سے مصنفہ کی کم سنی اور غیر تجربہ کاری کا اظہار بھی ہوتا ہے مگر دیکھا جائے تو یہی ابتکار اور غیر پختہ کاری ایک طرح سے تحریر کا فطری حسن اور خوبی بھی ہے۔ عزیزہ مصنفہ اس کامیابی پر شاباش اور ان کے والدین مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو قبول فرمائیں اور عزیزہ کو صحابیاتِ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ورضی اللہ عنہن کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کتاب عمدہ آرٹ پیپر پر شائع کی گئی ہے، پروف خوانی اور طباعت کا معیار بھی قابلِ داد ہے۔

نام: ماہنامہ ’’المدینۃ‘‘ خصوصی اشاعت: خدمت خلق اور کفالتِ عامہ تعلیمات نبوی کی روشنی میں

مدیرِ اعلیٰ: قاری حامد محمود   ضخامت: ۲۷۲ صفحات   قیمت: ۳۰۰ روپے

ناشر: ماہنامہ ’’المدینۃ‘‘، صائمہ ٹاورز، روم نمبر: A-205، سیکنڈ فلور، آئی آئی چندریگر روڈ۔ کراچی

محسن انسانیت خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جو دین لے کر اس دنیا میں مبعوث ہوئے وہ انسانی